Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815016879, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابہ کرام
حضرت صہیب بن سنانؓ اور حضرت سعد بن ربیعؓ کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 5رجون 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (برطانیہ)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج میں پھر بدری صحابہ کا ذکر کروں گا۔ ان میں سے جن کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت صہیب بن سنان رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ حضرت صہیب کے والد کا نام سنان بن مالک اور والدہ کا نام سلمیٰ بن قعید تھا۔ حضرت صہیب کا وطن موصول تھا۔

حضرت مصلح موعودؓ ان کے بارے میں بیان فرماتے ہیں کہ ایک غلام صہیب تھے جو روم سے پکڑے ہوئے آئے تھے یہ عبداللہ بن جدعان کے غلام تھے جنہوں نے ان کو آزاد کر دیا تھا۔ یہ بھی رسول کریم ﷺ پر ایمان لائے اور آپ کے لئے انہوں نے کئی قسم کی تکالیف اٹھائیں۔

حضرت عمار اور حضرت صہیب نے تیس سے زائد افراد کے بعد اسلام قبول کیا تھا۔ حضرت انس نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسلام لانے میں سبقت رکھنے والے چار ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں عرب میں سبقت رکھنے والا ہوں۔ صہیب روم میں سبقت رکھنے والا ہے اور سلمان اہل فارس میں سبقت رکھنے والا ہے اور بلال حبش میں سبقت رکھنے والا ہے۔

حضرت مصلح موعودؓ ، حضرت صہیبؓ کی ہجرت مدینہ کا واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ جب صہیب ہجرت کیلئے روانہ ہوئے تو مکہ کے لوگوں نے ان کو روکا اس پر آپ نے اپنی ساری دولت ان کے سپرد کر دی اور خالی ہاتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ آپؐ نے فرمایا صہیب تمہارا یہ سودا سب پہلے سودوں سے نفع مند رہا۔ یعنی پہلے اسباب کے مقابلے میں تم روپیہ حاصل کیا کرتے تھے مگر اب روپے کے مقابلے میں تم نے ایمان حاصل کر لیا۔

حضرت صہیب بیان کرتے ہیں کہ جس معرکے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شریک ہوئے میں اس میں موجود تھا۔ آپؐ نے جو بھی بیعت لی میں اس میں موجود تھا آپؐ نے جو بھی سریہ روانہ فرمایا میں اس میں شامل تھا اور آپ جس غزوے کے لئے بھی روانہ ہوئے میں آپؐ کے ساتھ شامل تھا۔ میں نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دشمنوں کے اور اپنے درمیان نہیں ہونے دیا یہاں تک کہ آپؐ کی وفات ہوگئی۔ حضرت صہیب بڑھاپے میں لوگوں کو جمع کر کے نہایت لطف کے ساتھ اپنے جنگی کارناموں کے دلچسپ واقعات سنایا کرتے تھے۔

حضرت عمرؓ حضرت صہیبؓ سے بہت محبت کرتے تھے اور ان کے بارے میں اعلیٰ گمان رکھتے تھے یہاں تک کہ جب حضرت عمرؓ زخمی ہوئے تو آپ نے وصیت کی کہ میری نماز جنازہ صہیب پڑھائیں گے اور تین روز تک مسلمانوں کی امامت کروائیں گے یہاں تک کہ اہل شوریٰ اس پر متفق ہو جائیں جس نے خلیفہ بننا ہے۔

حضرت صہیب کی وفات ماہ شوال 38 ہجری میں ہوئی بعض کے مطابق انتالیس ہجری میں وفات ہوئی۔ وفات کے وقت حضرت صہیب کی عمر تہتر برس تھی بعض روایات کے مطابق ستر برس تھی آپ مدینہ میں دفن ہوئے۔

حضور انور نے فرمایا: اگلے صحابی جن کا ذکر ہے وہ حضرت سعد بن ربیع ہیں۔ آپ کے والد کا نام ربیع بن عمرو اور والدہ کا نام حزیلہ بنت عنبہ تھا۔ حضرت سعد زمانہ جاہلیت میں بھی لکھنا پڑھنا جانتے تھے۔ آپ قبیلہ بنو حارث کے نقیب تھے اور بیعت عقبہ اولیٰ اور عقبہ ثانیہ میں شامل تھے۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ جنگ احد کا ایک واقعہ ہے جنگ کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب کو فرمایا کہ جاؤ اور زخمیوں کو دیکھو۔ وہ دیکھتے ہوئے حضرت سعد بن ربیع کے پاس پہنچے جو سخت زخمی تھے۔ آخری سانس لے رہے تھے انہوں نے ان سے کہا کہ اپنے متعلقین اور عزیزوں کو اگر کوئی پیغام دینا ہو تو مجھے دے دیں۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں اس واقعہ کو بیان کرتے ہوئے کہ دیکھو ایسے وقت میں جب انسان سمجھتا ہے کہ میں مر رہا ہوں کیا کیا خیالات اس کے دل میں آتے ہیں۔ وہ سوچتا ہے کہ میری بیوی کا کیا حال ہوگا میرے بچوں کو کون پوچھے گا؟ مگر اس صحابی نے کوئی پیغام نہ دیا صرف یہی کہا کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کرتے ہوئے اس دنیا سے جاتے ہیں تم بھی اسی راستے سے ہمارے پیچھے آجاؤ۔ سب سے بڑا کام یہی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کرنی ہے۔ لکھتے ہیں کہ ان لوگوں کے اندر یہی ایمان کی قوت تھی جس سے انہوں نے دنیا کو تہ و بالا کر دیا اور قیصر و کسریٰ کی سلطنتوں کے تخت الٹ دیئے۔

حضرت سعد بن ربیع غزوہ بدر و احد میں شامل ہوئے ۔آپ کی شہادت جوغزوہ احد میں ہوئی اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے وہ زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی اللہ اور اس کے رسول کا خیر خواہ رہا۔ حضرت سعد بن ربیع اور حضرت خارجہ بن زید کو ایک ہی قبر میں دفن کیا گیا۔۔

حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن ربیع کی شہادت کے بعد ان کی بیوی اپنی دونوں بیٹیوں کے ہمراہ آنحضرت ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کیا کہ ان کے چچا نے ان دونوں کا مال لے لیا ہے اور انہیں کچھ نہیں ملا۔ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں فیصلہ فرمائے گا۔ اس پر میراث کے احکام پر مشتمل آیت نازل ہوئی پھر رسول اللہ ﷺ نے دونوں کے چچا کو بلوایا اور فرمایا کہ سعد کی بیٹیوں کو سعد کے مال کا تیسرا حصہ دو اور ان کی والدہ کو آٹھواں حصہ دو اور جو بچ جائے وہ تمہارا ہے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اس واقعہ کے متعلق لکھتے ہیں کہ دنیا کی تاریخ میں آنحضرت ﷺ سے پہلے یا آپ کے بعد کوئی ایسا شخص نہیں گزرا جس نے عورت کے حقوق کی ایسی حفاظت کی ہو جیسی آپؐ نے کی ہے۔ چنانچہ ورثہ میں، بیاہ شادی میں، خاوند بیوی کے تعلقات میں، طلاق وخلع میں، اپنی ذاتی جائیداد پیدا کرنے کے حق میں، اپنی ذاتی جائیداد کے استعمال کرنے کے حق میں، تعلیم کے حقوق میں، بچوں کی ولایت و تربیت کے حقوق میں، قومی اور ملکی معاملات میں حصہ لینے کے حق میں، شخصی آزادی کے معاملہ میں، دینی حقوق اور ذمہ داریوں میں، الغرض دین و دنیا کے ہر اس میدان میں جس میں عورت قدم رکھ سکتی ہے آنحضرت ﷺ نے اس کے تمام واجبی حقوق کو تسلیم کیا ہے اور اس کے حقوق کی حفاظت کو اپنی امت کے لئے ایک مقدس امانت اور فرض کے طور پر قرار دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عرب کی عورت آپ کی بعثت کو اپنے لئے ایک نجات کا پیغام سمجھتی تھی۔ آپ کا یہ پیارا قول ایک گہری صداقت پر مبنی ہے کہ :-'دنیا کی چیزوں میں سے میری فطرت کو جن چیزوں کی محبت کا خمیر دیا گیا ہے وہ عورت اور خوشبو ہیں مگر میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز یعنی عبادت الٰہی میں رکھی گئی ہے۔' اللہ کرے کہ دنیا اس حقیقت کو سمجھ کر غلاظتوں اور فسادوں سے بچ سکے اور ہماری عورتیں بھی اس حقیقت کو سمجھیں۔ جو مقام اسلام نے عورت کو دیا ہے وہ نہ کسی مذہب نے دیا ہے اور نہ ہی نام نہاد روشن خیال حقوق نسواں کے اداروں نے دیا ہے یا تحریک نے دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مردوں کو بھی عورتوں کے حقوق ادا کرنے کی اسلامی تعلیم کے مطابق توفیق عطا فرمائے تا کہ یہ معاشرہ پُر امن معاشرہ ہو۔

اس کے بعد میں مختصراً موجودہ حالات کے لئے بھی دعا کے لئے کہنا چاہتا ہوں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جہاں کورونا

کی وباءاور آفات سے دنیا کو پاک کرے وہاں انسانوں کو یہ عقل اور سمجھ بھی دے کہ ان کی بقاء اور بچت ایک خدا کی طرف جھکنے اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے میں ہے۔حکومتوں کو اللہ تعالیٰ عقل دے کہ انصاف پر مبنی نظام چلائیں۔امریکہ میں بھی آجکل جو بے چینی اور بدامنی پھیلی ہوئی ہے اس سے ہر احمدی کو خصوصاً اس کے بداثرات سے محفوظ رکھے۔حکومتی نظام کو بھی سمجھ لینا چاہئے کہ انصاف سے تمام شہریوں کے حقوق ادا کرتے ہوئے حکومتیں چلا کرتی ہیں۔جتنی مرضی کوئی طاقتور حکومت ہو اگر عوام میں بے چینی ہے تو کوئی حکومت ٹک نہیں سکتی اس کے سامنے۔اللہ کرے کہ دنیا میں جہاں جہاں بھی فساد ہیں ہر جگہ فساد دور ہوں اور حکومتیں عوام کے حق ادا کرنیوالی ہوں اور عوام اپنے حقوق کے لئے جائز حد تک حکومتوں پر دباؤ ڈالنے والے ہوں۔

اسی طرح پاکستانی حکومت کو بھی سوچنا چاہئے کہ صرف ملاں کے خوف سے احمدیوں پر جو آجکل ظلم اور سختیاں بڑھ رہی ہیں وہ نہ کریں بلکہ انصاف سے حکومت چلائیں، اپنی تاریخ سے سبق لے لیں۔اس خیال کو چھوڑ دیں کہ اس ایشو سے حکومتوں کو لمبا کر سکتے ہیں۔ہاں ان ظلموں کے نتیجہ میں دنیا میں احمدیت کی ترقی پہلے سے بڑھ کر ہوئی ہے اور آئندہ بھی انشاءاللہ تعالیٰ ہوتی رہے گی۔یہ خدا تعالیٰ کا کام ہے اور اس کو کوئی نہیں روک سکتا۔بہر حال ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ ظلم اور فساد اور بدامنی کو دور فرمائے اور یہ جو وباء آجکل پھیلی ہوئی ہے اس سے انسان سبق حاصل کر کے اپنی حالتوں میں تبدیلیاں پیدا کرے اور ہم احمدیوں کو پہلے سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کی عبادت کا حق اور اس کے بندوں کا حق ادا کرنے کی توفیق ملے تا کہ ہم زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے والے بن سکیں اور ترقیات کو جلد سے جلد اپنے سامنے ہوتا ہوا دیکھ سکیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رحمکم اللّٰہ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar (aba) 5th - June - 2020

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....
....
....
....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB